سوال

(39)ہندوستان میں خصوصا دکن اورعلاقہ مدراس میں کئی جگہ جہاں موئے مبارک آں حضرت ﷺ موجود ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہندوستان میں خصوصا دکن اورعلاقہ مدراس میں کئی جگہ آثار شریف ہیں۔جہاں موئے مبارک آں حضرت ﷺ موجود ہے۔اس کولوگ ہر سال باقاعدہ نکالتے ہیں اوراس کی بہت تعظیم وتکریم کرتے ہیں۔زید کہتا ہے کہ جس جگہ موئے مبارک موجود ہووہاں ابر سایہ فگن ہوتا ہے اوراس کے گھر والوں کو کوئی تکلیف نہیں پہنچی اورمریض شفایاب ہوتا ہے۔سوال یہ ہے کہ آیا اس کو موئے مبارک سمجھیں؟اوراس کی تعظیم کرنی چاہیے یا نہیں؟اس کی نمائش جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تک صحیح طریقہ پر موئے مبارک آں حضرت ﷺ کا ہوناثابت نہ ہوجائے اُن بالوں کو موئے مبارک نبوی سمجھنا انتہائی سادہ لوحی ہے۔خواہ وہ ہندوستان میں ہو یادنیا کے کسی اورحصے میں۔خدا جانے ان گدی اورسجادہ نشینوں نے اپنی دکان کو سجانے اورچمکانے کےلیے کتنی جگہ یہ ڈھونگ کھڑا کررکھا ہے۔بالفرض اگران آثار کا آثار نبی ﷺ ہوناثابت ہوجائے توبھی ایسی نمائش اورایسی تعظیم وتکریم جو تعبد کی حدتک پہنچ جائے قطعاناجائز ہے۔زید کا یہ کہنا کہ ایسی جگہ ابر سایہ فگن ہوتا ہے اوراس کے گھر والوں کوتکلیف نہیں پہنچتی بے اصل بات ہے۔ان کے ذریعہ استشفا بھی محل تامل ہے۔

حضرت اسمارضی اللہ عنہا کی حدیث جس میں جبہ نبوی ﷺ کا ان الفاظ میں ذکر ہے: ’’کان النبی ﷺ فنحن نغسلہا للمرضی نستشفی بہا،،(مسلم کتاب اللباس باب تحریم استعمال اناء الذہب والفضة علی الرجال والنساء-(2069)(3/1641.)اس کے متعلق علامہ امیر یمانی رحمۃ اللہ علیہ سبل السلام 2 119 میں فرماتے ہیں ’’فیہ الاستشفاء بآثارہ ﷺ وبما لابس جسدہ الشریف،کذاقیل،الاانہ لایخفی انہ فعل الصحابة لادلیل فیہ،،انتہی۔تبرک باآثارالصالحین کا یہ معنی نہیں ہے کہ ان آثار کی ایسی تعظیم وتکریم کی جائے اورایسا طریقہ اختیار کیا جائے،جوتعبد کی حدتک پہنچ جائے اور مفضی الی الشرک ہو۔(مصباح بستی محرم 1373ھ)

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 118

محدث فتویٰ